امام ولی اللہ دھلوی

دعاء کا بہترین وقت

دعاء کا بہترین وقت یا تو وہ ہوتا ہے جس میں تجدد نعمت خداوندی کا یقین ہو یا وہ جس میں اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو چکی ہو اور یا وہ جس میں انسان اپنی بے بسی کو روئے اور پروردگار سے ضروری حاجت پوری کرانے کی درخواست کرے لیکن اگر "حال" کا حاصل کرنا مقصود ہے تو ضروری ہے کہ صبح و شام دعاء میں مصروف رہے۔ صبح کو اس لئے کہ اس وقت انسان دنیاوی دھندوں میں مصروف ہونے سے پہلے فارغ اور مجتمع الھمت ہوتا ہے اور اپنی توجہ کو خدائے واحد کی معرفت پر مرکوز کر سکتا ہے اور شام کا وقت اس لیے کہ دن بھر دنیا کے دھندوں میں مصروف رہ کر اس کا آئینہ دل غبار آلود ہو جاتا ہے جس کا غبار اتارنے کے لیے دعاء صیقل کا کام دیتی ہے۔

(البدور البازغة مترجم، ص ۳۰۵)

"علماء" کون لوگ ہیں؟

اگرچہ شریعت حقہ انبیاء سے تواتر کے ساتھ نقل ہوئی ہے، لیکن اس کی شرح (احکام)، اسے قانونی شکل دینے اور اسکی اقامت و اجراء کی صورت ہمیشہ مختلف رہی ہے۔ اب جس کو (شریعت حقہ کی بنیادی اور اصلی صورت یعنی) اسلام و سنت ثابتہ کا تفصیلی علم حاصل ہوا اور ان میں سے ہر بات کی اصل و ماخذ معلوم کر سکا تو اسے علم نبوت کے بعد دوسرے اعلی ترین قسم کے علم پر فائز ہونے کا شرف حاصل ہوا اور جس نے سنت محمدیہ کو شریعت حقہ کے استناد کے بغیر پا لیا (یعنی وہ نہیں جانتا کہ مسائل کے ماخذ کیا ہیں) تو وہ اگرچہ اس رتبہ عالیہ سے محروم رہا، پھر بھی اس کا وجود غنیمت ہے۔ ہمارے نزدیک ان دو درجوں کے بعد علماء کا تیسرا درجہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے بعد متعلمین کے مراتب شروع ہوتے ہیں۔

(البدر والبازغة مترجم، ص: ۱۹۴)